اخبار

۶ جولائی ۱۹۶۴ء

''حقیقی علم وھی ھے جس کی بنیاد ٹھوس حقائق پر ھو اور جو دنیا کی حقیقتوں سے مربوط ھو'' ڈاکٹر فضل الرحمن ، ڈائرکٹر مرکزی ادارۂ تحقیقات اسلامی، کے اعزاز میں پاکستان اردو اکیڈیمی کی طرف سے ۶ جولائی کی شام کو دعوت استقبالیہ دی گئی ۔ آپ نے اس تقریب میں تقریر کرتے ھوئے فرمایا ۔

آپ نے کہا کہ کثرت میں وحدت ھی امت مسلمہ کی تشکیل کا راز ھے ۔ امت مسلمہ کو ایک مرتبہ پھر دور جدید کے تقاضوں سے ھم آھنگ کرنے کے لئے اسلام کی نئی تعبیرات کا کام در پیش ھے اور اسلامی بنیاد پر امت کی نئے سرے سے تشکیل ضروری ھے ۔ انہوں نے علماءؑ محققین اور ماھرین علوم اسلامی سے اس عظیم کام میں تعاون کی درخواست کی ۔

انہوں نے کہا کہ میں اپنے نقطۂ نظر میں تصحیح و ترمیم کے لئے ھمیشہ تیار ھوں ۔ اور علماء اور ماھرین علوم اسلامی کو میرے طریق فکر میں جہاں بھی خامی نظر آئے میں ان کی اصلاح کا خیر مقدم کروں گا ۔

انہوں نے کہا کہ مرکزی ادارۂ تحقیقات اسلامی کو جو عظیم کام سپرد ھے ، اس میں اندرون ادارہ اور بیرون ادارہ دونوں علماء کی متحدہ کوششوں سے ھی مفید نتائج حاصل ھو سکتے ھیں ۔

تقریب میں شرکت کرنے والے مختلف علما میں ، حضرت مولینا خلیل عرب، مولانا عبدالعزیز میمنی ، ڈاکٹر شوکت سبزواری ، پروفیسر غلام سرور ، ڈاکٹر

صغیر حسن معصومی ' ڈاکٹر رفیق احمد' سید قدرت‌الله فاطمی اور میزبان مکرم مولینا اسدالقادری کے اسمائے گرامی قابل ذکر ھیں ۔

مقررین نے ڈاکٹر فضل‌الرحمن صاحب کو خراج تحسین پیش کیا ۔ سب نے اس بات کا اعتراف کیا کہ ڈاکٹر صاحب کا علمی مقام وطن کی نسبت مغربی دنیا میں زیادہ مسلم ھے ۔ خصوصاً قدرت‌الله فاطمی صاحب نے اس پر افسوس کا اظہار کیا کہ ھم اس بات کے عادی ھوگئے ھیں کہ جب کسی کا علمی وقار باھر کی دنیا میں مسلم ھوجاتا ھے تب ھم اسے پہچاننا شروع کرتے ھیں ۔ ھم علمی شہرت کی ''بر آمد'' سے زیادہ اس کی ''در آمد'' کے قائل نظر آتے ھیں۔ باھر کی یہ مرعوبیت ویسے تو ھر شعبۂ حیات میں جاری ھے لیکن علمی دنیا میں یہ بہت خطرناک ھے ۔

سب مقررین نے یہ تسلیم کیا کہ ڈاکٹر صاحب کے تحقیقی مقالات جو اکثر جرائد میں شائع ھوتے رھتے ھیں ، آپ کی علمی بصیرت اور دقیقہ رسی کا بین ثبوت ھیں ۔ سب نے امید ظاھر کی کہ ڈاکٹر صاحب کی قیادت میں ادارہ کا حلقۂ اثر زیادہ سے زیادہ وسیع ھوگا ۔

اخبار نویسوں کے سوال کے جواب میں ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ ان کی تازہ تحقیقات کے بارے میں علماء کی طرف سے حوصلہ افزا جوابات وصول ھو رھے ھیں ۔ انہوں نے امید ظاھر کی کہ ادارہ کے تحقیقاتی کاموں سے اسلام کی اشاعت میں بہت مدد ملے گی ۔